سُوْرَۃُ یٰسٓ

سوال 1: سُوْرَۃُ یٰسٓ کا مختصر تعارف اور اس کے فضائل تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ یٰسٓ کا تعارف

سُوْرَۃُ یٰسٓ مکی سورت ہے۔ اس میں ترا سی (83) آیات اور پانچ (5) رکوع ہیں۔ یٰسٓ حروفِ مقطعات میں سے ہے۔ اس سورت کا آغاز حروف مقطعات میں سے یٰسٓ سے ہوتا ہے، اسی مناسبت سے اس سورت کا نام "سُوْرَۃُ یٰسٓ" رکھا گیا ہے۔

سُوْرَۃُ یٰسٓ کے فضائل

سُوْرَۃُ یٰسٓ بہت فضیلت والی سورت ہے۔ اسے قرآن مجید کا دل قرار دیا گیا ہے۔ درج ذیل احادیث سے سُوْرَۃُ یٰسٓ کی فضیلت کا پتا چلتا ہے:

1- حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مرنے والوں کے پاس سُوْرَۃُ یٰسٓ پڑھنے کی ترغیب فرمائی ہے۔
(سنن ابوداؤ، حدیث: 3121)

2- ایک روایت کے مطابق جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے سُوْرَۃُ یٰسٓ پڑھتا ہے، اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔
(صحیح ابن حبان، حدیث: 2574)

3- ایک روایت کے مطابق ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سُوْرَۃُ یٰسٓ ہے۔ جس نے سُوْرَۃُ یٰسٓ کو پڑھا، اللہ تعالیٰ اسے دس مرتبہ قرآن مجید پڑھنے کا اجر عطا فرمائے گا۔ (جامع ترمذی، حدیث: 2887)

سُوْرَۃُ یٰسٓ کا خلاصہ "جامع اور بلیغ انداز میں توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

سوال 2: سُوْرَۃُ یٰسٓ کے اہم مضامین تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ یٰسٓ کے مضامین

1- ایمان کا بیان

سُوْرَۃُ یٰسٓ میں ایمان کا بیان ہے، اسی وجہ سے اسے مرنے والوں کے پاس پڑھنے کی تعلیم دی گئی ہے، تاکہ ان کے سامنے ایمان کا بیان تازہ ہو جائے اور ان کا خاتمہ ایمان پر ہو سکے۔

2- بستی کی مثال

سُوْرَۃُ یٰسٓ کے شروع کے حصے میں رسالت کا بیان ہے۔ اس سلسلے میں ایک ایسی بستی کی مثال دی گئی ہے جس کے باشندوں کی ہدایت کے لیے اللہ تعالیٰ نے دو رسول بھیجے جب انھوں نے ان کی نہیں سنی تو اللہ تعالیٰ نے ایک تیسرے بندے کو ان رسولوں کی تاکید کے لیے اٹھایا لیکن انھوں نے اس کی بھی کوئی پروا نہیں کی اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ حق کے داعی کا انجام تو بہترین ہوا لیکن حق کا انکار کرنے والے اللہ تعالیٰ کے عذاب کی پکڑ میں آ گئے۔

studyplusplus.com (study++)

3- نعمتوں کا بیان

سورت یٰسٓ کے دوسرے حصے میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، اس کی نعمتوں اور اس کی قدرتوں کا بیان ہے۔ سورج، چاند، ستاروں اور کائنات کے اس شاندار نظام کو اللہ تعالیٰ کی قدرت کا مظہر قرار دیا گیا ہے۔ یہ ساری نشانیاں اللہ تعالیٰ کے شکر کو واجب کرتی ہیں جس کا لازمی تقاضا توحید ہے اور ساتھ ہی یہ حشر و نشر اور جزا و سزا لازم ہے۔

4- قیامت کا بیان

سُوْرَۃُ یٰسٓ کے آخری حصے میں قیامت کے حالات، نافرمانوں اور فرماں برداروں کے انجام اور قیامت کے واقع ہونے پر دلائل دیے گئے ہیں۔

سوال 3: سُوْرَۃُ یٰسٓ کے اہم علمی و عملی نکات بیان کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ یٰسٓ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

1- اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر اس لیے نازل فرمایا تاکہ آپ غفلت میں پڑے لوگوں کو خبردار کر سکیں۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ: 2-6)

2- قرآنِ مجید سے وہی لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو نصیحت پر عمل کرنے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے ہوتے ہیں۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ: 11)

3- مردہ زمین سے اناج، پھل پیدا فرمانا اور چشمے جاری کرنا یہ سب اللہ کی نشانیاں ہیں۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ: 33، 34)

4- اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے سورج کا مقرر راستے پر چلنا اور چاند کا منزلیں طے کرنا بھی شامل ہیں۔ انھی کے ذریعے ہم تاریخ اور دنوں کا اندازہ بھی لگاتے ہیں۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ: 38، 39)

5- مشرک لوگ راہ خدا میں خرچ کرنے سے گریزاں ہیں۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ: 47)

6- صور پھونکے جانے پر سب قبروں سے اٹھ کر اپنے ربّ کی طرف دوڑ پڑیں گے۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ: 51)

7- روزِ قیامت کسی کے ساتھ ظلم نہیں کیا جائے گا اور سب کو ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسے وہ اعمال کرتے تھے۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ: 54)

8- آخرت میں کامیاب ہونے والے جنت کی گھنی چھاؤں میں تختوں پر آرام کریں گے اور انھیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ: 55، 58)

9- شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ: 60)

10- قرآن مجید شاعری نہیں ہے بلکہ ایک واضح نصیحت ہے تاکہ حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس کے ذریعہ لوگوں کو خبردار کریں۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ: 69، 70)

11- مویشی اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہیں، جن پر ہم سواری کرتے ہیں، ان کا گوشت کھاتے اور دودھ پیتے ہیں، ان کے اور بھی بہت سے فائدے ہیں۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ: 72، 73)

12- اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی کام مشکل نہیں ہے۔ وہ جیسے ہی کسی کام کا حکم صادر فرماتا ہے وہ کام فوراً ہو جاتا ہے۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ: 82)

studyplusplus.com (study++)

(۳۶) سُوْرَۃُ یٰسٓ مَکِّیَّۃٌ (۴۱)

سورۂ یٰسٓ مکی ہے (آیات: ۸۳، رکوع: ۵)

نوٹ: بامحاورہ ترجمہ والی آیات جن کا امتحان لیا جائے گا ان میں سورۂ یٰسٓ کا متن شامل نہیں ہے۔

مشقی سوالات

سوال 1: درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i- قرآن مجید کا دل ہے:

(الف) سُوْرَۃُ سَبَاٍ (ب) سُوْرَۃُ یٰسٓ (ج) سُوْرَۃُ صٓ (د) سُوْرَۃُ الصّٰفّٰتِ

ii- سُوْرَۃُ یٰسٓ میں بیان ہے:

(الف) ہجرت کا (ب) جہاد کا (ج) حج کا (د) ایمان کا

iii- سُوْرَۃُ یٰسٓ کی آیات کی تعداد ہے:

(الف) اسی (ب) اکیاسی (ج) بیاسی (د) تراسی

iv- ایک مرتبہ سورۃُ یٰسٓ کی تلاوت کرنے پر قرآنِ مجید پڑھنے کا اجر ملتا ہے:

(الف) دس قرآنِ مجید کا (ب) بیس قرآنِ مجید کا (ج) تیس قرآنِ مجید کا (د) چالیس قرآنِ مجید کا

v- مویشیوں کے فائدے ہیں:

(الف) سواری (ب) دودھ کا حصول (ج) گوشت کا حصول (د) یہ تینوں

جوابات: i- سُوْرَۃُ یٰسٓ ii- ایمان کا iii- تراسی iv- دس قرآنِ مجید کا v- یہ تینوں

سوال 2: مختصر جواب دیجیے۔

i- سُوْرَۃُ یٰسٓ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب: سُوْرَۃُ یٰسٓ کا آغاز حروفِ مقطعات میں سے ''یٰسٓ'' سے ہوتا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ یٰسٓ ہے۔

ii- سُوْرَۃُ یٰسٓ کا خلاصہ لکھیے۔

جواب: سُوْرَۃُ یٰسٓ کا خلاصہ ''جامع اور بلیغ انداز میں توحید، رسالت اور آخرت کا بیان'' ہے۔

iii- سُوْرَۃُ یٰسٓ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: 1- اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر اس لیے نازل فرمایا تاکہ آپ غفلت میں پڑے لوگوں کو خبردار کرسکیں۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ: 2-6)

2- قرآنِ مجید سے وہی لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو نصیحت پر عمل کرنے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے ہوتے ہیں۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ: ۱۱)

iv- سُوْرَۃُ یٰسٓ کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔

جواب: ایک روایت کے مطابق جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے سُوْرَۃُ یٰسٓ پڑھتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

studyplusplus.com (study++)

سوال 3: تفصیلی جواب دیجیے۔

☆ سُوْرَۃُ یٰسٓ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: دیکھیے سوال 1، 2

سرگرمیاں برائے طلبہ

☆ سُوْرَۃُ یٰسٓ کے معنی اور مفہوم کو سامنے رکھتے ہوئے اس کی روزانہ تلاوت کو اپنا معمول بنائیں۔ کوشش کیجیے کہ اس سورت کو زبانی یاد کرلیں۔

جواب: عملی کام۔

☆ آخرت کی تیاری کے حوالے سے دس کام تحریر کیجیے۔

جواب: 1- نماز قائم کرنا 2- زکوٰۃ ادا کرنا 3- روزے رکھنا 4- تلاوت قرآنِ مجید کرنا

5- والدین کی خدمت کرنا 6- بیماروں کی تیمارداری کرنا 7- نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے روکنا

8- بڑوں اور اساتذہ کا احترام کرنا 9- یتیموں کی کفالت کرنا 10- اہلِ قرابت سے صلہ رحمی کرنا

برائے اساتذہ کرام

☆ سُوْرَۃُ یٰسٓ کی تلاوت کی فضیلت کے بارے میں طلبہ کو آگاہی دیں۔

جواب: عملی کام۔

☆ قیامت کے واقع ہونے کے احوال اور نشانیوں کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔

جواب: حدیث کے مطابق علامات قیامت: حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے ہم اس وقت مذاکرہ کر رہے تھے، آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے پوچھا تم کس چیز کا ذکر کر رہے ہو؟ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کہا ہم قیامت کا ذکر کر رہے ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم یہ علامات نہ دیکھ لو پھر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے دخان (دھوئیں)، دجال، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول، یاجوج ماجوج، تین بار زمین کا دھنسنا (مشرق میں دھنسنا، مغرب میں دھنسنا، جزیرۃ العرب میں دھنسنا) اور اس کی آخری علامت آگ ہوگی جو یمن سے نکلے گی اور لوگوں کو محشر کی طرف لے جائے گی۔ جب قیامت کی تمام نشانیاں ظاہر ہوں گی تب حکمِ الٰہی سے حضرت اسرافیل علیہ السلام صور پھونکیں گے، جس سے سب کچھ فنا ہو جائے گا۔ پھر جب اللہ تعالیٰ کا حکم ہوگا سب مُردے زندہ ہو جائیں گے پھر تمام کا حساب کتاب ہوگا۔ نیک اعمال کرنے والوں کا انجام جنت اور بُرے اعمال کرنے والوں کا انجام دوزخ ہوگا۔

☆ سُوْرَۃُ یٰسٓ میں آنے والے مشکل قرآنی الفاظ کے معنی طلبہ کو زبانی یاد کرائیں۔

جواب: عملی کام۔

☆ سُوْرَۃُ یٰسٓ کے سماج پر اثرات کی وضاحت کیجیے۔

جواب: سُوْرَۃُ یٰسٓ میں دو چیزیں خصوصی توجہ کی مستحق ہیں۔ آیت نمبر 47 میں سرمایہ دارانہ ذہنیت کو بے نقاب کیا گیا ہے کہ جب انھیں اپنے ان ضرورت مند بھائیوں کی ضرورتیں پوری کرنے کی دعوت دی جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ جن کو اللہ تعالیٰ نے رزق نہیں دیا ہم کون ہیں ان کو رزق دینے والے اور ان کی ضرورتوں کو پورا کرنے والے۔ درحقیقت ان کا یہ جواب محض اپنی کنجوسی اور بخل پر پردہ ڈالنے کی ایک کوشش

studyplusplus.com (study++)

ہے۔ اگر وہ ایسے ہی بضد ہیں تو پھر کیوں کسب معاش میں وہ کسی ضابطے اور قانون کی پابندی کو ضروری سمجھتے ہیں۔ دولت کے لالچ میں تمام حدود کو روندتے چلے جاتے ہیں۔ انھیں بھلا ایسی بات کرنے کا کیسے حق پہنچتا ہے؟ ان کے دلوں میں اپنی دولت کی اتنی محبت ہے کہ وہ اس سے بچھڑنا نہیں چاہتے اور کسی محروم کی محرومی پر انھیں ذرا ترس نہیں آتا۔ کسی یتیم اور بیوہ کی حالت زار کو دیکھ کر ان کے دل میں رحم کا جذبہ نہیں پیدا ہوتا۔

دوسری خاص بات جو اس سورہ مبارکہ میں بیان کی گئی ہے کہ تمام علوم و معارف جو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّین ﷺ کو عطا فرمائے گئے ہیں ان کا مآخذ قرآن ہے۔ رسولِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیِّین ﷺ کے علاوہ دنیا میں کوئی شخصیت ایسی نہیں ہے جس کی ہر بات تسلیم کی جاسکتی ہو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور ائمہ و محدثین نے بھی ہدایت کے اسی چشمہ سے فیض پایا۔ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّین ﷺ کو بطور خاص ساری انسانیت کے لیے ''معلم'' بنا کر بھیجا اور آپ خَاتَمُ النَّبِیِّین ﷺ ہی سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے سارا دین سیکھا۔ لہٰذا ہمیں بھی قرآن و حدیث سے رہنمائی حاصل کرنی چاہیے۔

☆ سُوْرَۃُ یٰسٓ میں مذکورہ دین کے سچے داعی کا واقعہ طلبہ کو سنائیں۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے دو رسولوں کو ایک شہر والوں کی طرف مبعوث فرمایا جنھوں نے شہر والوں کو توحید و رسالت پر ایمان لانے کی دعوت دی لیکن ان کی دعوت سن کر شہر والوں نے انھیں جھٹلایا، اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ایک تیسرے رسول کو پہلے دونوں کی مدد کے لیے بھیجا۔ اب ان تینوں رسولوں نے قوم سے ارشاد فرمایا کہ ہم تمھاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں، لیکن قوم نے اس بات کو تسلیم کرنے کے بجائے وہی اعتراض کیا جو اکثر و بیشتر اُمتوں نے اپنے رسولوں پر کیا تھا اور وہ اعتراض یہ تھا کہ تم تو ہمارے جیسے انسان ہو، لہٰذا تم کیسے اللہ تعالیٰ کے رسول ہو سکتے ہو؟ یعنی اُن کافروں کے اعتقاد کے مطابق رسول انسانوں میں سے نہیں بلکہ فرشتوں میں سے ہونا چاہیے تھا اور یہ چونکہ انسان تھے اس لیے ان کے نزدیک رسول نہیں ہو سکتے تھے۔ اس کے ساتھ کافروں نے یہ بھی کہا کہ خدائے رحمٰن عزوجل نے کچھ بھی نازل نہیں کیا یعنی وحی کے نزول کا دعویٰ غلط ہے اور تم جھوٹے ہو جو ہمارے سامنے رسالت کا دعویٰ کر رہے ہو۔ اُن رسولوں نے سخت الفاظ کا جواب سختی کے ساتھ دینے کے بجائے بڑے خوبصورت انداز میں جواب دیا کہ ہمارا رب جانتا ہے کہ یقیناً ہم خدا کے رسول ہیں اور مزید یہ بھی جان لو ہماری صرف یہ ذمہ داری ہے کہ تم تک خدا کا پیغام واضح طور پر پہنچا دیں۔ اس کے جواب میں قوم نے کہا کہ ہم تمھیں منحوس سمجھتے ہیں، لہٰذا تم اپنی اس تبلیغ سے باز آجاؤ ورنہ ہم تمھیں سخت سزا دیں گے اور تمھیں پتھر مار مار کر ہلاک کر دیں گے۔ اُن رسولوں نے جواب دیا کہ ہمیں منحوس قرار نہ دو کیوں کہ تمھاری نحوست تمھارے کفر و ضلالت کی صورت میں تمھارے ساتھ موجود ہے۔ کیا تم لوگ ہمیں اس لیے پتھر مارو گے کہ ہم نے تمھیں صحیح بات سمجھانے کی کوشش کی ہے، اگر یہ بات ہے تو تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔

جب یہ مکالمہ جاری تھا اور قوم اُن رسولوں کو شہید کرنے، ایذا پہنچانے اور ان کے پیغام کو نہ ماننے پر تلی ہوئی تھی، اسی دوران یہ بات ایک مردِ مومن تک پہنچی جو پہلے سے ہی مومن تھا یا ان رسولوں سے ملاقات کے بعد مسلمان ہوا تھا اور وہ شہر کے کنارے پر رہتا تھا، وہ اللہ تعالیٰ کے رسولوں کی تائید اور اپنی قوم کو سمجھانے کے لیے بھاگا ہوا آیا اور ان سے کہنے لگا کہ ان رسولوں کی پیروی کرو، ان کے حق پر ہونے کی یہ بڑی واضح دلیل ہے کہ ان کا اس پیغام پہنچانے میں کوئی دنیوی مفاد نہیں، یہ تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے، نیز یہ ہدایت یافتہ ہیں کہ ان کی باتیں معقول اور سمجھ میں آنے والی ہیں۔ نیز اے میری قوم! میں بھی مسلمان ہوں اور خالق کائنات کی عبادت کرنے والا ہوں اور مجھے کیا ہے کہ میں اس اللہ کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا، کیا میں اُس کے علاوہ ایسے بتوں کو معبود بناؤں جن کی سفارش مجھے کوئی نفع نہیں دے سکتی اور نہ وہ مجھے اس وقت بچا سکتے ہیں جب اللہ مجھے نقصان پہنچانا چاہے۔ اگر اس کے باوجود میں اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت کروں تو پھر میں کھلی گمراہی میں ہوں گا، پس میں تو اپنے ربّ پر ایمان لایا تو تم میری بات سنو اور اس بات پر غور کر کے ایمان لاؤ۔ مردِ مومن کی ان باتوں کو سننے کے باوجود لوگ ایمان نہ لائے بلکہ اسے بھی تنگ کرنے کے درپے ہو گئے پھر یا تو وہ خیر خواہ مردِ مومن فوت ہو گئے یا

studyplusplus.com (study++)

قوم نے انھیں شہید کر دیا اور بعد وفات فرشتوں کی زبان سے اللہ تعالیٰ نے انھیں جنت کی بشارت سنائی۔ جنت کی خوشخبری سن کر بھی اُس مردِ ناصح نے اپنی قوم کا غم کیا اور یہ تمنا کی: کاش میری قوم کو معلوم ہو جائے کہ میرے ربّ عزوجل نے مجھے بخش دیا اور میری عزت افزائی فرمائی ہے۔ آخر کار قوم کے تکذیب کرنے اور ایمان نہ لانے پر اُن پر اللہ کا عذاب آیا جو ایک چیخ کی صورت میں تھا جس کے نتیجے میں وہ ایسے ہلاک ہو گئے جیسے بجھی ہوئی راکھ ہوتی ہے۔

معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

-1 سُوْرَۃُ یٰسٓ ہے:

(A) مکی (B) مدنی (C) مکی مدنی (D) درمیانی مکی

-2 سُوْرَۃُ یٰسٓ کی آیات ہیں:

(A) 98 (B) 93 (C) 87 (D) 83

-3 بہت فضیلت والی سورۃ ہے:

(A) سورۃ القارعۃ (B) سورۃ العصر (C) سورۃ یٰسٓ (D) سورۃ الناس

-4 سُوْرَۃُ یٰسٓ کو قرآن مجید کا قرار دیا گیا ہے:

(A) دماغ (B) دل (C) جگر (D) سر

-5 حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مرنے والوں کے پاس پڑھنے کی ترغیب فرمائی ہے:

(A) سورۃ الرحمٰن (B) سورۃ الاخلاص (C) سورۃ الکوثر (D) سُوْرَۃُ یٰسٓ

-6 اللہ کی رضا کے لیے پڑھنے سے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں:

(A) سورۃ الفلق (B) سورۃ الناس (C) سُوْرَۃُ یٰسٓ (D) سورۃ الفیل

-7 سُوْرَۃُ یٰسٓ پڑھنے کا اجر ہے:

(A) دس مرتبہ قرآن پڑھنے کا (B) آٹھ مرتبہ قرآن مجید پڑھنے کا
(C) سات مرتبہ قرآن مجید پڑھنے کا (D) چھے مرتبہ قرآن مجید پڑھنے کا

-8 سُوْرَۃُ یٰسٓ میں بیان ہے:

(A) اخلاق کا (B) اخلاص کا (C) اتفاق کا (D) ایمان کا

-9 سُوْرَۃُ یٰسٓ کے شروع کے حصے میں بیان ہے:

(A) آخرت کا (B) رسالت کا (C) دنیاوی زندگی کا (D) نافرمان قوموں کا

-10 سُوْرَۃُ یٰسٓ کے مطابق حق کا انکار کرنے والوں کے ساتھ کیا سلوک ہوا؟

(A) اللہ تعالیٰ کے عذاب کی پکڑ میں آ گئے (B) اللہ تعالیٰ نے ان کی شکلوں کو بدل دیا
(C) اللہ تعالیٰ نے ان پر قحط مسلط کر دیا (D) اللہ تعالیٰ نے طاعون سے ہلاک کر دیا

studyplusplus.com (study++)

-11 سُوۡرَۃُ یٰسٓ میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کا مظہر قرار دیا گیا ہے:

(A) سابقہ اقوام پر عذابِ الٰہی کو (B) نیک لوگوں کی کامیابی کو

(C) سورج، چاند، ستاروں کو (D) جنگلات، پہاڑ، سمندر کو

-12 سُوۡرَۃُ یٰسٓ کے مطابق اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے:

(A) فصلوں کا پکنا (B) زمین کا سرسبز ہونا

(C) سمندر کی مخلوقات کو پالنا (D) سورج کا مقرر راستے پر چلنا

-13 سورج کا مقرر راستے پر چلنا اور چاند کا منزلیں طے کرنا اس سے ہم اندازہ لگاتے ہیں:

(A) تاریخ اور دنوں کا (B) رات اور دن کا (C) سفر کی سمت کا (D) منزل کے فاصلے کا

-14 سُوۡرَۃُ یٰسٓ کے مطابق اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام کیا جائے گا:

(A) شہیدوں کو (B) نمازیوں کو

(C) دیانت دار تاجروں کو (D) آخرت میں کامیاب ہونے والوں کو

-15 قرآن مجید ایک واضح نصیحت ہے تاکہ حضرت محمد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس کے ذریعے:

(A) نیکوکاروں کو کامیاب کروائیں (B) منکرین کو عذاب دلوائیں

(C) لوگوں کو خبردار کریں (D) لوگوں کو جہاد کے لیے تیار کریں

-16 سُوۡرَۃُ یٰسٓ کے مطابق اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہیں:

(A) مویشی (B) باغات (C) صحرا (D) جنگلات

جوابات:

(A) -1	(D) -2	(C) -3	(B) -4	(D) -5	(C) -6	(A) -7	(D) -8	(B) -9	(A) -10
(C) -11	(D) -12	(A) -13	(D) -14	(C) -15	(A) -16				

مختصر جوابی سوالات

-1 سُوۡرَۃُ یٰسٓ مکی ہے یا مدنی نیز اس کی کتنی آیات ہیں؟

جواب: سُوۡرَۃُ یٰسٓ مکی سورت ہے۔ اس میں تراسی (83) آیات ہیں۔

-2 سُوۡرَۃُ یٰسٓ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: سُوۡرَۃُ یٰسٓ کا آغاز حروفِ مقطعات میں سے "یٰسٓ" سے ہوتا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ یٰسٓ ہے۔

-3 سُوۡرَۃُ یٰسٓ کی ایک فضیلت لکھیں۔

جواب: سُوۡرَۃُ یٰسٓ بہت فضیلت والی سورت ہے۔ اسے قرآن مجید کا دل قرار دیا گیا ہے۔ حضرت محمد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مُردوں کے پاس سُوۡرَۃُ یٰسٓ پڑھنے کی ترغیب فرمائی ہے کیوں کہ اس کے پڑھنے والے کے سابقہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

-4 سُوۡرَۃُ یٰسٓ کی فضیلت کے حوالے سے بتائیں کہ اللہ تعالیٰ کس کے سابقہ گناہ معاف کر دیتا ہے؟

جواب: ایک روایت کے مطابق جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے سورۃ یٰسٓ پڑھتا ہے، اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

studyplusplus.com (study++)

5- سُوْرَۃُ یٰسٓ کو پڑھنے کا کیا اجر ہے؟

جواب: جس نے سورۃ یٰسٓ کو پڑھا، اللہ تعالیٰ اسے دس مرتبہ قرآن مجید پڑھنے کا اجر عطا فرمائے گا۔

6- سُوْرَۃُ یٰسٓ کا خلاصہ لکھیں۔

جواب: سُوْرَۃُ یٰسٓ کا خلاصہ جامع اور بلیغ انداز میں ''توحید، رسالت اور آخرت کا بیان'' ہے۔

7- سُوْرَۃُ یٰسٓ میں کیسی قوم کا ذکر ہے نیز اس کا انجام کیا ہوا؟

جواب: سُوْرَۃُ یٰسٓ میں ایک ایسی قوم کا واقعہ ذکر فرمایا گیا ہے، جس نے حق کی دعوت کو قبول نہ کیا، بلکہ حق کے داعیوں کے ساتھ ظلم و بربریت کا معاملہ کیا، جس کے نتیجے میں حق کے داعی کا انجام تو بہترین ہوا لیکن حق کا انکار کرنے والے اللہ تعالیٰ کے عذاب کی پکڑ میں آ گئے۔

8- سُوْرَۃُ یٰسٓ کے دوسرے حصے میں کون سا بیان ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ یٰسٓ کے دوسرے حصے میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، اس کی نعمتوں اور اس کی قدرتوں کا بیان ہے۔

9- سُوْرَۃُ یٰسٓ میں کس چیز کو اللہ تعالیٰ کی قدرت کا مظہر قرار دیا گیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ یٰسٓ میں سورج، چاند، ستاروں اور کائنات کے اس شاندار نظام کو اللہ تعالیٰ کی قدرت کا مظہر قرار دیا گیا ہے۔

10- سُوْرَۃُ یٰسٓ کے آخری حصے میں کون سے دلائل دیے گئے ہیں؟

جواب: سورۃ یٰسین کے آخری حصے میں قیامت کے حالات، فرماں برداروں اور نافرمانوں کے انجام اور قیامت کے واقع ہونے پر دلائل دیے گئے ہیں۔

11- سُوْرَۃُ یٰسٓ کے مطابق اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر قرآن مجید کیوں نازل فرمایا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر اس لیے نازل فرمایا تاکہ آپ غفلت میں پڑے لوگوں کو خبردار کر سکیں۔

12- سُوْرَۃُ یٰسٓ کے مطابق قرآن مجید سے کون لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں؟

جواب: سُوْرَۃُ یٰسٓ کے مطابق قرآنِ مجید سے وہی لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو نصیحت پر عمل کرنے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے ہوتے ہیں۔

13- سُوْرَۃُ یٰسٓ کے مطابق آخرت میں کامیاب ہونے والوں کے لیے کیا انعام ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ یٰسٓ کے مطابق آخرت میں کامیاب ہونے والے جنت کی گھنی چھاؤں میں تختوں پر آرام کریں گے اور انھیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔

14- سُوْرَۃُ یٰسٓ کے مطابق مویشی کس طرح اللہ کی بڑی نعمت ہیں؟

جواب: سُوْرَۃُ یٰسٓ کے مطابق مویشی اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہیں، جن پر ہم سواری کرتے ہیں، ان کا گوشت کھاتے اور دودھ پیتے ہیں۔

15- سُوْرَۃُ یٰسٓ کے مطابق اللہ کسی کام کو کرنا چاہے تو کیا کرتا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ یٰسٓ کے مطابق اللہ تعالیٰ جب کسی کام کو کرنا چاہتا ہے تو صرف ''کُن'' کہتا ہے وہ کام ہو جاتا ہے۔

studyplusplus.com (study++)